جلسہ سالانہ کے کامیاب انعقاد پر خدا تعالیٰ کی شکرگزاری، کارکنان جلسہ کا شکریہ، میڈیا کوریج اور مہمانوں کے نیک تاثرات

جلسہ سالانہ کا خلاصہ یہی ہے کہ جماعت احمدیہ انسانیت کیلئے امن اور بھائی چارے کا عظیم نمونہ ہے۔ تاثرات

جلسہ سالانہ عمومی طور پر اللہ تعالیٰ کے بہت سے فضلوں کو لانے والا بنا۔ اللہ تعالیٰ تمام شاملین جلسہ کو اپنے اندر پاک تبدیلی لانے والا بنائے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 28؍اگست 2015ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 28؍اگست 2015ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو کہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے پر براہ راست نشر کیا گیا۔ حضور انور نے فرمایا کہ جلسہ سالانہ برطانیہ کے کامیاب انعقاد پر دنیا کے اکثر ممالک سے خطوط اور فیکسز آ رہی ہیں جن میں اظہار ہوتا ہے کہ ہم نے ایم ٹی اے کے ذریعہ براہ راست جلسہ دیکھا اور فائدہ اٹھایا۔ فرمایا کہ حقیقی فائدہ اور فیض تو تبھی پہنچتا ہے جب ہم اس بات کی بھی بھرپور کوشش کریں کہ جو کچھ ہم نے دیکھا اور سنا ہے اسے اپنی زندگی سنوارنے کا ذریعہ بنائیں اور خدا تعالیٰ کا شکر ادا کریں کہ اس نے ہماری اصلاح کے لئے، ہماری علمی، عملی اور اعتقادی ترقی کے لئے ایک دنیاوی مادی ایجاد کو ہمارے لئے ذریعہ بنا دیا ہے۔ ٹیلی ویژن، انٹرنیٹ، اخبار اور دوسرے اشاعت کے ذرائع جب ہمارے لئے کام کر رہے ہیں تو ایک مومن کے ایمان میں اضافہ ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے جلسہ پر کام کرنے والے والنٹیئرز کو توفیق دی کہ انہوں نے جلسے کے انتظامات کو بہترین شکل دینے کی کوشش کی۔ سب نے یکجان ہو کر کام کیا۔ یہ سب لوگ چاہے مرد ہیں یا عورتیں ہیں ہم سب ان کے شکرگزار ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزا دے۔ کارکنوں کی طرف سے میں ان سب مہمانوں کا شکریہ بھی ادا کر دیتا ہوں جنہوں نے تعاون کیا۔

حضور انور نے جلسہ پر آنے والے مہمانوں کے جلسہ کے بارے میں خوشکن اور نیک تاثرات بھی بیان فرمائے جو دوسرے ممالک سے آئے، ان میں سیاستدان وزراء اور بڑے عہدیدار بھی تھے۔ فرمایا کہ جب ان کی باتیں انسان سنتا ہے تو پھر خدا تعالیٰ کی شکرگزاری میں مزید انسان جھک جاتا ہے۔ یوگنڈا سے ایک مہمان کہتے ہیں کہ میں مہمان نوازی، سیکیورٹی، نظم و ضبط کے انتظامات دیکھ کر بہت حیران ہوا کہ کس طرح لوگ رضا کارانہ طور پر اتنی قربانی کر رہے ہیں۔ اگر جلسہ سالانہ کا خلاصہ بیان کروں تو سب سے بڑی اور اچھی بات یہی ہے کہ جماعت احمدیہ انسانیت کے لئے امن، محبت اور بھائی چارے کا ایک عظیم نمونہ ہے۔ نائیجیریا کے ایک دوست نے کہا کہ خدام بڑی عمدگی سے ڈیوٹی دے رہے تھے، اطاعت کے جذبے سے سرشار تھے۔ اطاعت امام کا جو نظارہ میں نے جماعت احمدیہ کے خلیفہ اور اس کی جماعت میں دیکھا ہے اور کہیں نہیں دیکھا۔ کونگو کنشاسا کے ایک مہمان نے کہا کہ جماعت احمدیہ کی طرف سے دین حق کا جو تعارف کروایا گیا تھا اس کا عملی نمونہ میں نے جلسے میں شامل ہو کر دیکھ لیا ہے۔ بینن کی نیشنل اسمبلی کے ڈپٹی سپیکر کہتے ہیں کہ سب سے بڑی بات جو میرے مشاہدے میں آئی وہ یہ تھی کہ جماعت احمدیہ کے افراد اپنے خلیفہ سے بہت محبت کرتے ہیں۔ یہ چیز کہیں اور دیکھنے کو نہیں ملے گی۔ میں نے جلسہ کے تمام انتظامات کا جائزہ لیا ہے، ہر چیز میں مجھے حسن انتظام ہی نظر آیا ہے۔ سربیا کے ایک مہمان نے کہا کہ جماعت احمدیہ کے ماٹو ''محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں'' کی عملی حالت اس جلسہ میں شامل ہو کر، مختلف لوگوں سے مل کر اور جلسہ کا ماحول دیکھ کر میں نے مشاہدہ کی ہے۔ قزاقستان کی ایک خاتون مہمان نے کہا میں نے بہت سی جگہیں دیکھی ہیں لیکن انسانیت سے محبت اور انسانیت کی حقیقی معنوں میں مدد کرنا میں نے یہیں دیکھا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس سال پریس میڈیا کے ذریعہ سے جلسہ کا وسیع پیمانے پر تعارف ہوا ہے۔ حضور انور نے اس کی تفصیلات بیان فرمائیں اور فرمایا کہ ایم ٹی اے، ٹی وی چینلز، ریڈیو، سوشل میڈیا اور اسی طرح پرنٹ میڈیا میں مختلف اخبارات اور انٹرویوز کے ذریعہ دنیا کے مختلف براعظموں میں ملینز افراد تک اس دفعہ جلسے کا پیغام پہنچا۔ حضور انور نے افریقن ممالک میں جلسہ کی نشریات اور لوگوں کے نیک تاثرات پیش فرمائے۔ اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ کا تعارف اس جلسے کے ذریعہ بہت وسیع ہوا ہے۔

حضور انور نے بعض کمزوریوں اور کمیوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ بعض شکایات جو سامنے آئیں ان میں مین مارکی میں بیٹھنے کیلئے کرسیوں کی کمی، ایک ٹی وی سکرین کے ناکافی ہونے، غسلخانوں اور واش رومز میں پانی اور ٹشو پیپر وغیرہ کی کمی، بازاروں میں پاکستانی مہمانوں کی خرید و فروخت کے وقت لائن میں لگنے کی بجائے دھکم پیل کرنے اور بے صبری کا مظاہرہ کرنا اور اسی طرح ٹرانسپورٹ کے شعبہ میں بعض مہمانوں کا کارکنوں کے ساتھ غلط رویے سے پیش آنا شامل ہے۔ حضور انور نے ان باتوں کے بارے میں ہدایات اور نصائح فرمائیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ بہرحال عمومی طور پر جلسہ سالانہ بہت سے فضلوں کو لانے والا بنا۔ اللہ تعالیٰ ہر اس شخص کو جس نے جلسہ میں شمولیت کر کے یا ٹی وی کے ذریعہ جلسہ دیکھا اور سنا اپنے اندر پاک تبدیلی لانے والا بنائے۔

حضور انور نے آخر پر مکرمہ فریدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم مرزا رفیق احمد صاحب، بہو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی وفات پر مرحومہ کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جمعہ کے بعد مرحومہ کی نماز جنازہ غائب پڑھانے کا اعلان بھی فرمایا۔